السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ کے بارے میں کہ عبدالمجید فوت ہوگیا اوراس کے بھائی نے عبدالمجید کی بیوی کو کہا کہ میں اس کو نئی جگہ بنا کردیتا ہوں پھر جو تیری جگہ ہے وہ تجھے دوں گا۔ جس میں عبدالمجید کی بیوہ کو تقریبا9سال ہوئے ہیں جو اس گھر میں رہتی ہے اب عبدالمجید کے بھائی فوت کی بیوہ کو یہ گھر نہیں دیتے۔ عبدالمجید کے ورثاء میں سے ایک بیوی دو بیٹے اور دو بیٹیاں ہیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہونا چاہیے کہ سب سے پہلے فوتی کی ملکیت میں سے کفن دفن پر خرچ کیا جائے گا پھر اس کے بعد قرضہ ہے تو اس کو پورا کیا جائے گا پھر اگر وصیت ہے تو اس کو بھی ثلث مال سے ادا کیا جائے گا۔ فوتی عبدالمجید اپنے ہی گھر میں رہائش پذیر ہے جس کی جگہ بھی الگ ہے جس کے مالک اب اس کی بیوی اور اس کی اولاد ہے۔ جب فوتی کے بھائی نے وعدہ کیا کہ جگہ بنا کے دوں گا اور اس میں فوتی کی بیوی بھی تقریبا9سال رہی ہے اپنے بچوں کے ساتھ اس لیے اس کے مالک بھی وہی بنیں گے۔

جدید اعشاریہ فیصد نظام تقسیم

کل ملکیت100

بیوی8/1/12.5

دو بیٹے عصبہ58.333 فی کس29.166

دو بیٹیاں عصبہ29.166فی کس14.583
ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ راشدیہ]

صفحہ نمبر579

محدث فتویٰ